Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر (۱) مطبوعہ دوشنبہ تاریخ ۲۰ محرم الحرام سنہ ۵۸ھ مطابق ۲۰ مارچ سنہ ۱۹۳۹ء جلد ۵۱

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگانِ حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری اضافہ گریڈ اساتذہ وظیفہ اسکول	۲		۳	۳	منظوری عطائے اختیارات بہ منیجر صاحب جائداد کلکتہ	۳
۲	تفویض کار عالیمرتبت صاحب یونیو فائنانس منسٹر بہادر بعالیمرتبت انسپکٹر جنرل صاحب بہادر پولیس وغیرہ						

احکام وزراان اسٹیٹ کونسل رامپور

۱	منظوری تقرر محمد جان خاں اپنشنر بعہدہ فیلڈ انسپکٹر	۵	۳	منظوری تقرر سید ریاض حسین بعہدہ ضلعداری	۲
۲	؍ شمول بیالیس کس ملازمان ٹریفک پولیس بصیغہ آرمڈ پولیس	۵ و ۶	۲	توسیع ملازمت مسز پی ناتھ نرس زنانہ شفاخانہ	؍
			۵	منظوری رقوم ڈیولپمنٹ بورڈ	؍

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:- مورخہ ۱۱ مارچ ۱۹۳۹ء

بصراحت رپورٹ سفارشات کونسل کی منظوری دی جاتی ہے۔ سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں

ہائی آرڈر

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — جناب عالی — پیرمانہ

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ فروری ۱۹۳۹ء میں کاغذات منظوری اضافہ ڈگریڈ چند اساتذہ رضا اسکول پیش ہوئے۔ جسکی بابت عالیمرتبت صاحب ہوم ممبر بہادر صیغہ فائنانس نے اساتذہ رضا اسکول مندرجہ ذیل کو مثل اساتذہ اسٹیٹ ہائی اسکول گریڈ دلائیجانے سے اتفاق کیا ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تفصیل رقم اضافہ برائے گریڈ	تعداد اضافہ مجوزہ قدر رقم جائز	تنخواہ موجودہ	عہدہ	علمی قابلیت	نام ملازم	نمبر شمار
از ۲۰ نومبر ۱۹۳۸ء تا ۱۰ نومبر ۱۹۳۹ء بحساب [illegible] ماہانہ۔ از ۲۰ نومبر ۱۹۳۸ء تا آخر مارچ ۱۹۳۹ء بحساب [illegible] ماہانہ [illegible]	[illegible]	[illegible]	اسسٹنٹ ماسٹر	انٹر۔ بی۔ ٹی	سید ضیغم حسین	۱
از یکم ستمبر ۱۹۳۸ء تا آخر مارچ ۱۹۳۹ء بحساب [illegible] ماہانہ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بی۔ ٹی۔ سی	ابرار احمد	۲
از یکم ستمبر ۱۹۳۸ء تا آخر اگست ۱۹۳۸ء بحساب [illegible] ماہانہ [illegible]؛ از یکم ستمبر ۱۹۳۸ء تا آخر مارچ ۱۹۳۹ء بحساب [illegible] ماہانہ [illegible]	[illegible]	[illegible]	مولوی	منشی فاضل وغیرہ	محمد حنیف خاں	۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	مولوی	میٹرک کامل وغیرہ	تسنیم احمد	۴
از یکم ستمبر ۱۹۳۸ء تا آخر اگست ۱۹۳۸ء بحساب [illegible] ماہانہ؛ از یکم ستمبر ۱۹۳۸ء تا آخر مارچ ۱۹۳۹ء بحساب [illegible] ماہانہ [illegible]	[illegible]	[illegible]	ڈرائنگ ماسٹر	میٹرک انٹرمیڈیٹ	قیس رحمن خاں	۵
از یکم ستمبر ۱۹۳۸ء تا آخر مارچ ۱۹۳۹ء بحساب [illegible] ماہانہ [illegible]	[illegible]	[illegible]	پنڈت	مدہیا شاستری	کیلاش چندر	۶

ملاحظہ

رقم مندرجہ بالا صیغہ متعلقہ کے بجٹ سال حال سے ادا ہونا مناسب ہے۔ ختم سال سے قبل حسب ضرورت رقم مد اضافہ ڈگریڈ بجٹ فائنانس سے منتقل ہوسکیگی۔

۱۔ سر کونسل نے جلسہ مذکور میں اتفاق کیا ہے کہ اساتذہ رضا اسکول مندرجہ بالا کو مثل اساتذہ اسٹیٹ ہائی اسکول حسب صراحت بالا اضافہ ڈگریڈ دیا جائے۔

۲۔ نیز کونسل کی رائے میں رضا اسکول کیواسطے ٹرینڈ گریجویٹس کی مجموعی تعداد کسی وقت چھ سے متجاوز نہ ہوگی۔

۳۔ عالیمرتبت صاحب ہوم ممبر بہادر کو اختیار رہوگا کہ وہ ٹرینڈ گریجویٹس کا گریڈ ٹرینڈ اساتذہ رضا اسکول کو حسب قاعدہ بحکم خود دلا سکیں۔

لہذا ترتیب دستدعی ہے کہ حضور پرنور ان امور سے حکم منظوری صادر فرمائیں۔ نفاذ [illegible] زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی بدستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر ۔ ۔ ۔ مورخہ ۹ مارچ ۱۹۳۹ء

حکم ۱:- واقع ۱۵ مارچ ۱۹۳۹ء

عالیمرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر سرکاری کام پر دہلی جا رہے ہیں۔ ۱۸ مارچ کو واپسی ہوگی۔ اُن کی غیر موجودگی میں عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس۔ صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر اور صاحب فائنانس سکریٹری بہادر صیغہ جات متعلقہ کا کام انجام دینگے۔ اجلاس ہمایوں (بائی آرڈر) اور عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر انجام دینگے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

(بائی آرڈر)

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم ۱:- واقع ۱۰ مارچ ۱۹۳۹ء

بصراحت رپورٹ منیجر جائیداد کلکتہ کو عطائے اختیارات کی منظوری دیجاتی ہے۔

ررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

(بائی آرڈر)

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلیحضرت بندگانِ حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض — بہرسانہ

جہاں پناہا

چونکہ جائیداد کلکتہ دور دراز مقام پر واقع ہے۔ اور معمولی رقم کے مصارف اور اتفاقیہ خصوص کی منظوری میں طوالت اور ہرج کار ہوتا ہے۔ لہٰذا عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے

کہ منیجر صاحب جائیداد کلکتہ کو بغرض سہولت کار مثل تحصیلداران کے ۱۰۰ تک کے ملازمان کے تقرر برخاستگی و منظوری رخصت وغیرہ اور ۲۵۰ تک کے مصارف کی منظوری کے اختیارات عطا فرمائے جائیں۔ نیز پانچ یوم تک کی رخصت اتفاقیہ کلرک جمعدار و سپاہیان کی منظور کرنے کے اختیارات بامید منظوری ضابطہ عطا فرمائے جائیں تو مناسب ہے۔ کونسل نے جلسۂ منعقدہ ۱۰ مارچ ۱۹۳۹ء میں بنظر سہولت کار اختیارات معروضۂ بالا منیجر صاحب جائیداد کلکتہ کو عطا فرمائے جانے سے اتفاق کیا ہے۔ لہٰذا ازراہ قدوی مستدعی ہے کہ بارگاہ ہمایوں سے حکم منظوری عطائے اختیارات معروضۂ بالا شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حدِ ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۱۰ مارچ ۱۹۳۹ء

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۱۴ر مارچ ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۳ر مارچ ۱۹۳۹ء میں کاغذات تقرر محمد جان خاں پنشنر بعہدہ فیلڈ انسپکٹر بشاہرہ پچیس (۲۵) روپیہ از یکم دسمبر ۱۹۳۸ء تا ۳۰ر اپریل ۱۹۳۹ء بسد دوی پنشن بدوران ملازمت عارضی پیش ہوکر طے پایا کہ:-

حسب اتفاق فائنانس محمد جان خاں پنشنر کا عارضی تقرر بعہدہ فیلڈ انسپکٹر بشاہرہ پچیس (۲۵) روپیہ از یکم دسمبر ۱۹۳۸ء تا ۳۰ر اپریل ۱۹۳۹ء منظور ہے۔ ایام ملازمت عارضی میں پنشن مسدود رہیگی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل۔

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۱۴ر مارچ ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۳ر مارچ ۱۹۳۹ء میں عالیجناب صاحب منسٹر بہادر انچارج صیغہ پولیس کی تجویز بدین خلاصہ پیش ہوئی کہ ریاست ہذا کی ٹریفک پولیس میں اسوقت ایک ہیڈ کانسٹبل ایک نائک اور پانچ کانسٹبلان ہیں جن کا شمار سول پولیس میں ہوتا ہے۔ ان ملازمان میں سے ہیڈ کانسٹبل و نائک کو فی کس چار روپیہ اور کانسٹبلان کو فی کس دو روپیہ ماہانہ ٹریفک الاؤنس ملتا ہے۔ چونکہ سول پولیس میں ان ملازمان کی تربیت و نگرانی کما حقہ نہیں ہوتی۔ اسلئے مندرجہ بالا نفری سول پولیس سے کم ہوکر ان کا آرمڈ پولیس میں اضافہ کیا جائیگا۔ اس تبدیلی سے بجٹ پر کسی قسم کا اثر نہیں پڑے گا۔ البتہ یہ فرق ضرور ہو جائیگا کہ کانسٹبلان کو جو رقم ٹریفک الاؤنس کے نام سے ملتی ہے وہ رائفل الاؤنس کے نام سے ملیگی۔ آرمڈ پولیس میں نائک کو مسل کانسٹبلان سے دو روپیہ ماہوار رائفل الاؤنس ملتا ہے اسلئے ٹریفک پولیس سے تبدیل شدہ نائک کو دو روپیہ ماہوار رائفل الاؤنس اور دو روپیہ ٹریفک الاؤنس دیا جائیگا۔ نیز آرمڈ پولیس میں ہیڈ کانسٹبل کو کسی قسم کا کوئی الاؤنس نہیں ملتا لہذا ٹریفک کے ہیڈ کانسٹبل کو آرمڈ پولیس میں تبدیل ہو جانے کے بعد چار روپیہ ماہانہ ٹریفک الاؤنس بدستور ملتا رہیگا۔ اسوقت اٹھارہ روپیہ ماہانہ کی رقم ٹریفک الاؤنس کے نام سے برآمد ہوتی ہے۔ آئندہ بارہ روپیہ رائفل الاؤنس اور چھ روپیہ ٹریفک الاؤنس کے نام سے برآمد ہوں گے۔ محکمہ فائنانس کو تجویز سے اتفاق ہے۔ طے پایا کہ:-

حسب تجویز و اتفاق رائے محکمہ فائنانس پانچ کس ملازمان ٹریفک پولیس کو آرمڈ پولیس میں شامل کئے جانے کی منظوری دیجاتی ہے۔ اور جب مراتب بالا کانسٹبلان کا ٹریفک الاؤنس رائفل الاؤنس سے موسوم کیا جاتا۔ نائک کا دو روپیہ ماہانہ

و نقل الاؤنس اور دیگر پیادہ ٹریفک الاؤنس قائم کیا جانا۔ اور ہیڈ کانسٹبل کا چار روپیہ ماہوار ٹریفک الاؤنس بدستور سابق منظور کیا جاتا ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ایک نقل درج گزٹ کیجاتی ہے۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل امپورٹنٹ۔ واقع ۱۴ مارچ ۱۹۲۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۲ مارچ ۱۹۲۹ء میں کاغذات تقرر سید ریاض حسین جمعدار ساکن ضلع عزجس کا عارضی تقرر برائے دو ماہ چیف منسٹر سے بحکم ۱۲ نومبر ۱۹۲۸ء کیا گیا تھا پیش ہو کر طے پایا کہ:۔ چونکہ ضلع مذکور کو یو۔پی کورٹ آف وارڈس کا کافی تجربہ ہے۔ اور اسوقت ریاست میں اکثر ملازمان جو علاقہ خام کے لئے یو۔پی گورنمنٹ سے مستعار لئے گئے تھے۔ واپس کئے جاچکے ہیں۔ لہذا یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اسجگہ کسی تجربہ کار شخص کا تقرر کیا جائے بنابراں سید ریاض حسین جمعدار کا عارضی تقرر ۱۲ نومبر ۱۹۲۸ء سے برائے دو سال حسب دفعہ ۱۲ قواعد سروس سیلکشن بورڈ منظور کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل امپورٹنٹ ۱۔ واقع ۱۳ مارچ ۱۹۲۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۲ مارچ ۱۹۲۹ء میں عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ مسز پی ناتھ نرس زنانہ شفاخانہ مشاہرہ ۳۰ روپیہ کی مدت عارضی یکسالہ ۱۰ جنوری ۱۹۲۹ء کو ختم ہوگئی۔ لہذا نرس مذکورہ کی مدت عارضی میں ایک سال کی مزید توسیع بمشاہرہ موجودہ منظور فرمائی جائے۔

طے پایا کہ:۔

حسب تجویز نرس مذکور کی مدت ملازمت عارضی میں ایک سال کی مزید توسیع ختم مدت سابقہ سے منظور کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل پبلک ورکس۔ واقع ۱۴ مارچ ۱۹۲۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۲ مارچ ۱۹۲۹ء میں تجویز عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر انچارج ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ بابت منظوری رقوم مندرجہ ذیل تعدادی ایک لاکھ اکتیس ہزار ایک سو روپیہ منظور کردہ ڈیولپمنٹ بورڈ بجلسہ منعقدہ ۸ فروری ۱۹۲۹ء پیش ہوئی۔

۱۔ برائے تعمیر پلیہ موضع احمد نگر متصل جنوبی　　عالیہ

۲۔ مزید گرانٹ برائے خرید و تقسیم تخم ترقی دادہ تخمینہ

۳- برائے اخراجات کمی قیمت خرید و قیمت فروخت
تخم جنکر .... [illegible]

۴- برائے اخراجات ڈھلائی تخم جنکر ..... [illegible]

۵- برائے مصارف تجربات متعلقہ فروغ
پیداوار جنکر .... [illegible]

۶- برائے تعمیر ٹیوب ویل دس عدد
بگرد و نواح رامپور .... [illegible]

۷- برائے تعمیر سڑک پختہ از سڑک بریلی مرادآباد
تا بلند شوگر فیکٹری .... [illegible]

۸- برائے مصارف اونچا کئے جانے سڑک
خام متصل پل سڑک ٹانڈہ کمود ..... [illegible]

ایک لاکھ [illegible]

نوٹ:- آئٹم ۸ کے متعلق بورڈ نے صحیح تخمینہ جات طلب کرنے کے لئے عالیجناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر سے سفارش کی ہے۔ رقم کی کمی یا بیشی اُن تخمینہ جات کے بموجب ہوگی۔ مبلغ [illegible] ہیں جس کے لئے اب سفارش کیجارہی ہے۔ مبلغ [illegible] وہ بھی شامل ہیں جو بطور گرانٹ برائے ڈیولپمنٹ فنڈ بجٹ [illegible] میں ظاہر کئے گئے ہیں۔

طے پایا کہ:-

ایک لاکھ [illegible]

حسب صراحت بالا، رقم تعدادی ایک لاکھ [illegible] ہزار ایکسو روپیہ کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدارت سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات ڈیولپمنٹ آفس کو بھیجے جائیں۔

دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکرٹری بہادر کونسل